نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ . (ابو داود)

اللہ عزوجل اس شخص کو تروتازہ رکھے (یعنی خوش وخرم رکھے) جس نے ہم سے کسی حدیث کو سن کر یاد کیا یہاں تک کہ اسے (دوسروں تک) پہنچا دیا۔

(سنن ابو داود، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم 3/450، حدیث 3660 دار احیاء التراث العربی)

انوار الحدیث

فقیہ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی
جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی

SC1286

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : أنوار الحدیث

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة (شعبۂ درسی کتب)

سن طباعت : ۹شوال المکرّم ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 ستمبر 2011ء

کل صفحات : 466 صفحات

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی

قیمت :

مکتبة المدینه کی شاخیں

فون:021-32203311		کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی
فون:042-37311679		لاهور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ
فون:041-2632625		سردار آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار
فون:058274-37212		کشمیر : چوک شہیداں، میر پور
فون:022-2620122		حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن
فون:061-4511192		ملتان : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ
فون:044-2550767		اوکاڑہ : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال
فون:051-5553765		راولپنڈی : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
فون:068-5571686		خان پور : دُرانی چوک، نہر کنارہ
فون:0244-4362145		نواب شاه : چکرا بازار، نزد MCB
فون:071-5619195		سکھر : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ
فون:055-4225653		گوجرانواله : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ
		پشاور : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

حدیث کی تعریف اور اس کی قسمیں

جمہور محدثین کی اصطلاح میں حدیث کی تعریف یہ کی گئی ہے:

اَلْحَدِيْثُ يُطْلَقُ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم تَصْرِيْحاً وَحُكْماً وَعَلَى فِعْلِهِ وَ تَقْرِيْرِهِ وَمَعْنَى التَّقْرِيْرِهُوَ مَافُعِلَ بِحُضُوْرِهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَمْ يُنْكِرْهُ عَلَيْهِ أَوْ تَلَفَّظَ بِه أَحَدٌ مِنَ الصَّحَابَةِ بِمَحْضَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَلَمْ يَنْهَهُ عَنْ ذٰلِكَ بَلْ سَكَتَ وَقَرَّرَ۔[1] (النخبة النبهانية)

حدیث کہتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قول کو وہ صراحۃً ہو یا حکماً اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل کو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریر کو۔ تقریر کا مطلب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوبرو کوئی کام کیا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع نہیں فرمایا۔ یا صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے کوئی بات کہی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رد نہیں کیا بلکہ خاموش رہے اور عملاً اسے ثابت فرما دیا۔

اس کے بعد فرماتے ہیں:

وَكَذَا يُطْلَقُ الْحَدِيْثُ عَلَى قَوْلِ الصَّحَابَةِ وَعَلَى فِعْلِهِمْ وَعَلَى تَقْرِيْرِهِمْ وَالصَّحَابِيُّ هُوَ مَنِ اجْتَمَعَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم مُؤْمِناً وَمَاتَ عَلَى الْاِسْلَامِ ۔[2] (النخبة النبهانية)

اور اسی طرح حدیث کا لفظ بولا جاتا ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قول و فعل اور ان کی تقریر پر بھی۔ اور صحابی کہتے ہیں اس محترم ہستی کو جسے بحالتِ ایمان حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت نصیب ہوئی اور ایمان پر ہی خاتمہ ہوا۔

پھر فرماتے ہیں:

وَكَذٰلِكَ يُطْلَقُ الْحَدِيْثُ عَلَى قَوْلِ التَّابِعِيْنَ

اور اسی طرح حدیث کا لفظ بولا جاتا ہے تابعین

1 ......"ظفر الأماني في مختصر الجرجاني"، ص ۳۱ .

2 ......"ظفر الأماني في مختصر الجرجاني"، ص ۳۱ ، "نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر"، ص ۱۱۱ .

وَفِعْلِهِمْ وَتَقْرِيْرِهِمْ وَالتَّابِعِيُّ هُوَمَنْ لَقِيَ الصَّحَابِيَّ وَكَانَ مُؤْمِناً بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم وَمَاتَ عَلَى الْإِسْلَامِ۔[1] (النخبة النبهانية)

کے قول وفعل اوران کی تقریر پر بھی۔ اور تابعی کہتے ہیں اس معظم ہستی کو جس نے بحالتِ ایمان کسی صحابی سے ملاقات کی اور ایمان پر اس کا خاتمہ ہوا۔

حدیث کی بنیادی قسمیں

اس لحاظ سے حدیث کی تین قسمیں ہوگئیں۔ جس کی تشریح حضرت شیخ محقق سیدی شاہ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یوں فرمائی ہے:

مَا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّم يُقَالُ لَهُ الْمَرْفُوْعُ. وَمَا انْتَهَى إِلَى الصَّحَابِي يُقَالُ لَهُ الْمَوْقُوْفُ. وَمَا انْتَهَى إِلَى التَّابِعِي يُقَالُ لَهُ الْمَقْطُوْعُ ۔[2]

(مصطلحات الاحادیث)

جس حدیث کا سلسلۂ روایت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک منتہی ہوتا ہے اسے ''حدیث مرفوع'' کہتے ہیں۔ اور جس حدیث کا سلسلۂ روایت کسی صحابی تک منتہی ہوتا ہے اسے ''حدیث موقوف'' کہتے ہیں۔ اور جس حدیث کا سلسلۂ روایت کسی تابعی تک منتہی ہوتا ہے اسے ''حدیث مقطوع'' کہتے ہیں۔

حدیث کی دینی حیثیت

یہ امر محتاجِ بیان نہیں ہے کہ احکام شریعت کا پہلا سرچشمہ قرآن عظیم ہے کہ وہ خدا کی کتاب ہے اور قرآن ہی کی صراحت وہدایت کے بموجب رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت واتباع بھی ہر مسلمان کے لیے لازم وضروری ہے کہ بغیر اس کے احکامِ الٰہی کی تفصیلات کا جاننا اور آیاتِ قرآنی کا منشاو مراد سمجھنا ممکن نہیں ہے اس لیے اب لامحالہ حدیث بھی اس لحاظ سے احکامِ شرع کا ماخذ قرار پا گئی کہ وہ رسولِ خدا کے احکام وفرامین، ان کے

---

1 ......''ظفر الأماني في مختصر الجرجاني''، ص ٣١ ، ''نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر''، ص ١١٣ .

2 ......''نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر''، ص ١٠٦ ـ ١١٤ .